متحدہ قومی موومنٹ الیکشن 2008ء کے نتائج کو کھلے دل سے تسلیم کرتی ہے، الطاف حسین

تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کو بھی چاہئے کہ وہ انتخابی نتائج کو کھلے دل سے تسلم کریں

انتخابی نتائج نے ثابت کردیا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک گیر جماعت ہے

تمام سیاسی و مذہبی جماعتیں ملک بچانے کے ایک نکاتی ایجنڈے پر متحد ہوجائیں

کوئی ایم کیوایم کو پسند کرے یا نہ کرے لیکن ایم کیوایم کے وجود سے انکار کرنا ممکن ہے

ایم کیوایم افہام وتفہیم پر یقین رکھتی ہے، ایم کیوایم کے دروازے تمام جماعتوں کیلئے کھلے ہوئے ہیں

کراچی، حیدرآباد اور میرپورخاص میں کارکنان کے اجتماعات سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب

لندن۔۔۔19، فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ الیکشن 2008ء کے نتائج کو کھلے دل سے تسلیم کرتی ہے اور تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کو بھی چاہئے کہ وہ انتخابی نتائج کو کھلے دل سے تسلیم کریں۔ انہوں نے ایک مرتبہ پھر تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کی نازک صورتحال کے پیش نظر ملک بچانے کے ایک نکاتی ایجنڈے پر متحد ہوجائیں۔ انہوں نے کہا کہ ان انتخابی نتائج نے ثابت کردیا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ ملک گیر جماعت ہے اور انشاءاللہ 2013ء کے عام انتخابات میں ایم کیوایم پوری دنیا کے سامنے حیران کن نتائج دے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں مثبت روایات کو جنم دینے کیلئے تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کو بھول جاؤ اور معاف کردو کے اصول کے تحت وسیع القلبی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ کوئی ایم کیوایم کو پسند کرے یا نہ کرے لیکن ایم کیوایم کے وجود سے انکار کرنا ممکن نہیں۔ ایم کیوایم 1987ء سے بلدیاتی اور عام انتخابات میں حصہ لیکر کامیابی حاصل کرتی رہی ہے لہٰذا تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کو چاہئے کہ وہ ایم کیوایم کے وجود کو کھلے دل سے تسلیم کریں اسی میں ملک وقوم کی بھلائی ہے۔ یہ بات انہوں نے عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کی تاریخی اور شاندار کامیابی کے سلسلے میں منگل کے روز کراچی، حیدرآباد اور میرپورخاص میں منعقد ہونیوالے اجتماعات سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ان اجتماعات میں خواتین، بزرگوں اور نوجوانوں نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر اجتماعات کے شرکاء بالخصوص خواتین کا جوش وخروش قابل دید تھا۔ اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے 18، فروری 2008ء کے عام انتخابات میں کامیابی پر پیپلز پارٹی کے کوچیئرمین آصف علی زرداری، مسلم لیگ نواز گروپ کے سربراہ میاں محمد نواز شریف اور عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ اسفندیار ولی کو دل کی گہرائی سے مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے حق پرست امیدواروں کی فقیدالمثال کامیابی پر اندرون سندھ، صوبہ پنجاب، صوبہ بلوچستان اور صوبہ سرحد کے عوام کو بھی دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ حق پرستوں کی تاریخی فتح ہمارے شہداء کی قربانیوں، پرعزم ووفا شعار کارکنوں کی محنت، ماؤں، بہنوں اور بزرگوں کی دعاؤں اور عوام کی بدولت ہے جس پر ہم اللہ تعالیٰ کا شکرادا کرتے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ 18، فروری 2008ء کے عام انتخابات کے نتائج کو کھلے دل سے تسلیم کرتی ہے اور جمہوری اصولوں کے تحت ملک کی تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کو بھی انتخابی نتائج کو تسلیم کرنا چاہئے۔ تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں کا یہ فرض ہے کہ وہ ایک دوسرے کے مینڈیٹ کو کھلے دل سے تسلیم کرکے ایک دوسرے کا احترام کریں۔ انتخابات میں جو جماعتیں کامیابی حاصل نہیں کرسکیں انہیں جیتنے والی جماعتوں کی فتح کو کھلے دل سے تسلیم کرنا چاہئے اور کامیاب ہونے والی جماعتوں کو بھی چاہئے کہ وہ بھی انتخابات میں ہارنے والی جماعتوں کو گلے لگائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جن جماعتوں نے انتخابات میں فتح حاصل کی، کامیابی کا جشن منانا ان کا حق ہے لیکن کامیابی کے جشن کی آڑ میں وہ ہارنے والوں کو تکلیف نہ پہنچائیں اور کوئی ایسی بات نہ کریں جس سے کسی دوسرے کی دل آزاری ہو۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات والے دن کراچی سمیت سندھ، پنجاب، سرحد اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنوں، حق پرست امیدواروں کے پولنگ ایجنٹوں اور مختلف مقامات پر انکے پولنگ کیمپوں پر حملے کئے گئے، کارکنان کو اغواء کرکے تشدد کا نشانہ بنایا گیا اور پولنگ ایجنٹوں کو زدوکوب کرکے پولنگ اسٹیشنوں سے باہر نکالا گیا، میں ان واقعات کی مذمت کرتا ہوں۔ ان افسوسناک واقعات کے باوجود ایم کیوایم کے کارکنان وعوام نے صبروبرداشت سے کام لیا اور دل برداشتہ ہونے کے بجائے عزم وحوصلے سے اپنے کام کو جاری رکھا جسکے نتیجے میں ایم کیوایم نے پورے ملک میں سب سے زیادہ ووٹ لینے کے اپنے ماضی کے ریکارڈ کو خود ہی توڑ دیا اور پاکستان بھر میں سب سے زیادہ ووٹ لینے کا اعزاز حاصل کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اب انتخابات کا مرحلہ ختم ہوچکا ہے لہٰذا ایم کیوایم سمیت تمام جماعتوں کو چاہئے کہ وہ انتخابی مہم کے دوران پیش آنے والے افسوسناک واقعات اور تلخ تجربات کو فراموش کرکے ایک دوسرے کا احترام کریں، عوامی مینڈیٹ کو

تسلیم کریں اورانتقامی سیاست کے بجائے صبروبرداشت اوررواداری کا جمہوری رویہ اپنائیں ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ عام انتخابات میں ایم کیوایم نے نہ صرف پہلے سے زیادہ ووٹ حاصل کئے بلکہ اس مرتبہ اپنے روایتی حلقوں میں ہی نہیں بلکہ کراچی کے مضافاتی علاقوں ، اندرون سندھ ،صوبہ پنجاب ، سرحد اور بلوچستان کے عوام نے بھی حق پرست امیدواروں کو بھاری تعداد میں ووٹ دیئے ہیں ۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے پورے ملک سے انتخابات میں حصہ لیا اور ملک بھر کے عوام نے ایم کیوایم کو ووٹ دیکر ثابت کردیا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ ایک ملک گیر جماعت ہے اورانشاءاللہ 2013ء کے عام انتخابات میں ایم کیوایم پوری دنیا کو حیران کن نتائج دے گی ۔ انہوں نے ملک بھرمیں ایم کیوایم کے نظریہ حقیقت پسندی وعملیت پسندی کے فروغ کیلئے دن رات محنت کرنے والے اندرون سندھ ،صوبہ پنجاب ، سرحد اور بلوچستان کے تمام ذمہ داران اور کارکنان کو خصوصی شاباش اور خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ کے علاقوں سے ایم کیوایم کے نامزد امیدوار کامیاب نہیں ہوئے تو اس پر آپ ہرگز مایوس نہ ہوں اور ثابت قدمی سے حق پرستی کا پیغام پھیلاتے رہیں ۔ انہوں نے ایم کیوایم کے نامزد امیدواروں کو ووٹ دیکر کامیاب بنانے پر پاکستان کی تمام لسانی اکائیوں ، برادریوں ، فقہوں ، مسالک ،عقائد اور مذاہب سے تعلق رکھنے والے ایک ایک فرد کا شکریہ ادا کیا ۔ انہوں نے ایم کیوایم کے نومنتخب نمائندوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ صرف ایم کیوایم کے کارکنان وہمدردوں کی ہی نہیں بلکہ اپنے حلقہ انتخاب کے تمام عوام کی بلاامتیاز رنگ ونسل ، زبان وسیاسی وابستگی سب کو ایک آنکھ سے دیکھیں اور سب کے مسائل حل کریں ۔ جناب الطاف حسین نے ایک مرتبہ پھر پاکستان کی تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں سے اپیل کی کہ وہ پاکستان کو موجودہ نازک صورتحال سے نکالنے اور ملک پر منڈلانے والے خطرات سے بچانے کیلئے کم ازکم ملک بچانے کے ایک نکاتی ایجنڈے پر متحد ہوجائیں ۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی اختلاف رکھنا سب کا جمہوری حق ہے لیکن ملک کی خاطر تمام سیاسی جماعتیں دوریاں پیدا کرنے کے بجائے قربتیں پیدا کریں اور تصادم ومحاذ آرائی کی سیاست سے گریز کریں ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجموعی طور پر ملک بھرمیں عام انتخابات پرامن ماحول میں غیر جانبدار ، آزاد اور شفاف انتخابات ہوئے ہیں جس کا کریڈیٹ الیکشن کمیشن آف پاکستان ، صدرمملکت پرویزمشرف اور نگراں حکومت بالخصوص گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباد اور نگراں وزیراعلیٰ سندھ عبدالقادر ہالیپوتہ کو جاتا ہے جس پر میں انہیں زبردست خراج تحسین پیش کرتا ہوں ۔ انہوں نے کہا کہ صدرمملکت پرویزمشرف کو حدف تنقید بنایا جارہا تھا کہ یہ یا تو انتخابات نہیں کرائیں گے یا انتخابات میں دھاندلی کرائیں گے ۔ صدر کی مخالفت کرنا ہرایک کا جمہوری حق ہے لیکن اگر صدرمملکت نے اپنے وعدے کے مطابق اچھا عمل کیا ہے تو سب کو اس عمل کی تعریف بھی کرنی چاہئے ۔ انہوں نے کہا کہ جو جماعتیں عام انتخابات کے حوالے سے شکوک وشبہات ظاہر کررہی تھیں انتخابی نتائج سے ان کے ذہن سے شکوک شبہات ختم ہوجانے چاہئیں ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی لندن اور پاکستان کے ارکان کو ہدایت کی کہ وہ فوری طور پر ایم کیوایم کے تمام زونوں ، سیکٹروں اور یونٹوں کے کارکنان سے موجودہ صورتحال کے تحت متحدہ قومی موومنٹ کے مستقبل کے سیاسی لائحہ عمل کے بارے میں رائے مشورہ کریں اور 48 گھنٹے کے اندر اندر اپنا اجلاس شروع کردیں جس میں کارکنوں کی رائے کو سامنے رکھتے ہوئے لائحہ عمل طے کریں کہ ایم کیوایم مستقبل میں اپوزیشن میں بیٹھے یا کسی کے ساتھ مل کر مخلوط حکومت بنائے ۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم عوامی جماعت ہے اور اپنے فیصلے محلوں میں بیٹھ کر نہیں بلکہ گراس روٹ لیول تک جاکر رائے مشوروں سے کرتی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ایک جمہوریت پسند جماعت ہے جو افہام وتفہیم اور مذاکرات پر یقین رکھتی ہے اور مذاکرات کیلئے ایم کیوایم کے دروازے تمام جماعتوں کیلئے کھلے ہوئے ہیں ۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں سے کہتا ہوں کہ وہ بھول جاؤ اور معاف کردو کے اصول کے تحت ملک میں مثبت روایات کو جنم دینے کیلئے وسیع القلبی کا مظاہرہ کریں ۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم نے 1987ء سے بلدیاتی انتخابات 1988ء ، 1990ء ، 1993ء ، 1997ء اور 2002ء کے عام انتخابات اور 2005ء کے بلدیاتی انتخابات کے بعد 2008ء کے عام انتخابات میں عملاً حصہ لیکر نہ صرف اپنی کامیابی کو برقرار رکھا بلکہ ہرگزرتے دن کے ساتھ ایم کیوایم کی عوامی مقبولیت میں اضافہ ہوتا رہا ہے اوراس مرتبہ ایم کیوایم نے اپنے ماضی کے ریکارڈ خود توڑ کر ریکارڈ کامیابی حاصل کی ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کو صفحہ ہستی سے مٹانے اور اسے ملک کے سیاسی نقشہ سے خارج کرنے کیلئے باربار ریاستی آپریشن کئے گئے ، ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنوں کو ماورائے عدالت قتل کیا گیا ، ہزاروں کارکنان کو پابند سلاسل کیا گیا اور 27 ، دسمبر 2007ء کے بعد کراچی میں لوٹ مار ، جلاؤ گھیراؤ اور قتل وغارتگری کے ذریعے پورے ملک میں خوف وہراس پھیلانے کی کوشش کی گئی تاہم اسکے باوجود عوام نے ہمت وجرات کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایم کیوایم کے نامزد امیدواروں کو ووٹ دیئے ۔ انہوں نے مزید کہا کہ 2008ء کے عام انتخابات کے نتائج نے ثابت کردیا ہے کہ کوئی ایم کیوایم کو پسند کرے یا نہ کرے لیکن ایم کیوایم کے وجود سے انکار کرنا ممکن نہیں ہے ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں اور اسٹیبلشمنٹ ، اب سب کو ایم کیوایم کے وجود کو تسلیم کرلینا چاہئے اسی میں ملک وقوم کی بھلائی ہے ۔ جولوگ کہتے ہیں کہ وہ ایم کیوایم کو تسلیم نہیں کریں گے تو وہ نہ کریں کیونکہ ایم کیوایم کا پیغام حق پھیل رہا ہے اور پھیلتا رہے گا ۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر گزشتہ روز سے سیاسی تجزیہ نگار اپنے تبصروں اور تجزیوں میں ایم کیوایم کو مشورے دے رہے ہیں کہ ایم کیوایم کو یہ کرنا چاہیئے ، وہ

کرنا چاہیئے۔انہوں نے کہا کہ تجزیہ نگار صرف ایم کیوایم ہی کو مشورے نہ دیں بلکہ دوسروں کو بھی مشورہ دیں کیونکہ ایم کیوایم اس پوزیشن میں نہیں کہ وہ خود دیگر جماعتوں کو ساتھ ملا کر حکومت بنا سکے۔انہوں نے کہا کہ جہاں تک سندھ میں حکومت بنانے کا معاملہ ہے تو یہ سوال صرف متحدہ ہی سے نہ کریں کہ فلاں سے اس کا فطری اتحاد بنتا ہے بلکہ اس فلاں فلاں جماعت کے نمائندوں سے بھی کہیں کہ آپ کا وزن زیادہ ہے آپ کا فرض بنتا ہے کہ فراخ دلی کا مظاہرہ کریں۔انہوں نے کہا کہ ملک جن حالات سے گزر رہا ہے اس میں صرف ایم کیوایم ہی کا فرض نہیں بلکہ تمام جماعتوں کا فرض ہے کہ پاکستان کو اولیت دیں، اپنے دل میں وسعت پیدا کریں، ایک دوسرے کو برداشت کریں، اکڑ اور عدم برداشت کے رویے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ سب کی شان وشوکت اور اکڑ ملک کی وجہ سے ہے اور اگر خدانخواستہ ملک ہی نہیں رہے گا تو پھر کس بات کی اکڑ بازی اور کیسی شان وشوکت؟ جناب الطاف حسین نے ملک کی تمام سیاسی ومذہبی جماعتوں سے کہا کہ وہ اپنے اپنے دلوں میں وسعت پیدا کریں، وسیع القلبی کا مظاہرہ کریں، پاکستان کو اگر کوئی چیز بڑے سے بڑے خطرے سے بچاسکتی ہے تو وہ پاکستان کے عوام کا اتحاد ہے، اگر ہم نے اتحاد کا مظاہرہ نہیں کیا تو ہم اپنے ملک کو خود ہی نقصان پہنچائیں گے اور اگر ہم متحد ہوگئے تو دنیا کی بڑی سے بڑی طاقت پاکستان پر اپنی میلی یا ٹیڑھی نگاہ نہیں ڈال سکتی۔انہوں نے کہا کہ تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں پاکستان کو بچانے کی خاطر آگے بڑھیں اور ایک دوسرے کو قبول اور برداشت کرنے کی قوت کا مظاہرہ کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جتنے بھی بین الاقوامی مبصرین اور تجزیہ نگار کل کراچی میں موجود تھے انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ کراچی کا کوئی بھی علاقہ ایسا نہیں تھا کہ جہاں سے عوام ووٹ دینے کیلئے جوق در جوق نہ نکلے ہوں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے نمائندوں نے ایک لاکھ 60ہزار، ایک لاکھ 80 ہزار اور اس سے زیادہ ووٹ حاصل کئے جو عوام کی شرکت کے بغیر ممکن نہیں ہے۔صرف اردو بولنے والے ہی ووٹ ڈالنے نہیں نکلے بلکہ پنجابی، پختون، بلوچ، سندھی، سرائیکی، کشمیری، تمام قومیتوں، برادریوں اور تمام مسالک اور مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے عوام باہر نکلے۔ جناب الطاف حسین نے حق پرست امیدواروں کو بھاری اکثریت سے کامیاب بنانے پر تمام قومیتوں، برادریوں اور تمام مذہبی اقلیتوں کے عوام سے تشکر کا اظہار کیا۔انہوں نے کارکنوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ میرے پاس وہ الفاظ نہیں ہیں کہ میں آپ کو آپ کی محنت پر خراج تحسین پیش کرسکوں، میں آپ سب کو دل گہرائیوں سے اپنا پیار پیش کرتا ہوں۔

ایم کیوایم کی تاریخ کامیابی پر کارکنان وعوام شکرانے کے نوافل ادا کریں، الطاف حسین
مذہبی اقلیتوں سے تعلق رکھنے والے عوام اپنے اپنے مذہب اور عقیدے کے مطابق اللہ کا شکر ادا کریں

لندن۔۔۔19۔فروری2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حق پرست عوام سے اپیل کی کہ وہ عام انتخابات میں ایم کیوایم کی تاریخ ساز کامیابی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور شکرانے کے نوافل ادا کریں۔کراچی، حیدرآباد اور میرپورخاص میں اجتماعات سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک بھر کے کارکنان، ماؤں، بہنوں، بزرگوں، تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے مسلم کارکنان وعوام سے اپیل کی کہ وہ حق پرستوں کی فقید المثال کامیابی پر شکرانے کے نوافل ادا کریں اور مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والی مذہبی اقلیتوں کے عوام اپنے اپنے مذاہب اور عقیدے کے مطابق اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

حق پرست امیدوار سفیان یوسف نے 186933 ووٹ حاصل کر کے
سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے کا ریکارڈ قائم کرلیا
ایم کیو ایم کے 12 امیدواروں نے ایک لاکھ سے زائد ووٹ حاصل کئے ہیں

کراچی ۔۔۔19، فروری 2008ء

الیکشن 2008ء میں متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد امیدوار نے ایک لاکھ چھیاسی ہزار سے زائد ووٹ حاصل کر کے پاکستان میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔تفصیلات کے مطابق این اے 246 سے نامزد حق پرست امیدوار سفیان یوسف نے عام انتخابات میں 1,86,933 ووٹ حاصل کر کے پاکستان میں سب سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے کا ریکارڈ قائم کرلیا ہے۔اسی طرح متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کی واحد جماعت ہے جس کے 12 حق پرست امیدواروں نے عام انتخابات میں ایک لاکھ سے زائد ووٹ حاصل کئے ہیں جن میں این اے 220 سے صلاح الدین نے 47.040 ,1، این اے 242 سے عبدالقادر خانزادہ نے 1,47,892، این اے 243 سے عبدالوسیم نے 67,764 ,1، این اے 244 سے شیخ صلاح الدین نے 000 ,47 ,1، این اے 245 سے فرحت خان نے 49,157 ,1، این اے 246 سے سفیان یوسف نے 1,86,933، این اے 249 سے ڈاکٹر فاروق ستار نے 03,846 ,1، این اے 254 سے ڈاکٹر ایوب شیخ نے 648 ,32 ,1، این اے 255 سے آصف حسنین نے 1,57,971، این اے 256 سے اقبال محمد علی نے 1,23,491 اور این اے 257 سے ساجد احمد نے 1,34,448 جبکہ پی ایس 48 سے حق پرست امیدوار زبیر احمد خان نے 1,11,108 ووٹ حاصل کئے۔

پیپلز پارٹی کے دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیو ایم کے کارکن سمیت دو افراد جاں بحق
کراچی، حیدرآباد، میرپور خاص اور نواب شاہ میں پیپلز پارٹی کے دہشت گردوں کی غنڈہ گردیاں

کراچی ۔۔۔19 فروری 2008ء

کراچی سمیت سندھ کے مختلف شہروں میں پیپلز پارٹی کے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیو ایم کے کارکن سمیت دو افراد جاں بحق اور متعدد شدید زخمی ہوگئے۔ مسلح دہشت گردوں نے حق پرست نمائندوں اوران کے گھروں پر بھی حملے کئے۔تفصیلات کے مطابق کراچی کے علاقے رنچھوڑ لائن بوہرا پیر میں پیپلز پارٹی کے مسلح دہشت گردوں نے ایم کیو ایم کے کارکنان اور عام انتخابات میں ایم کیو ایم کا ساتھ دینے والے ہمدردوں کے گھروں پر حملے کر کے شدید فائرنگ کی۔ دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیو ایم رنچھوڑ لائن سیکٹر یونٹ 28 کے کارکن محمد علی اور ایک کمسن بچی گولی لگنے سے شہید ہوگئی۔لیاری کے علاقے شومارکیٹ اور دھوبی گھاٹ میں پیپلز پارٹی کے دہشت گردوں نے جلوس کی شکل میں ایم کیو ایم کے کارکنان کے گھروں پر حملے کئے اور شدید فائرنگ کی۔دہشت گرد جدید ترین ہتھیاروں کی آزادانہ نمائش کرتے رہے اور ایم کیو ایم کے کارکنان کو مغلظات بکتے ہوئے سنگین نتائج کی دھمکیاں دیتے رہے۔اسی طرح اسکیم 33 کے علاقے ایوب گوٹھ سے ایم کیو ایم کے کارکنان ریلی کی شکل میں ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد آرہے تھے کہ ایوب گوٹھ پولیس چوکی کے قریب پیپلز پارٹی کے دہشت گردوں نے ریلی پر فائرنگ کردی۔خوش قسمتی سے ریلی کے شرکاء فائرنگ کی زد سے محفوظ رہے۔پی آئی بی کالونی کے علاقے البیلہ چوک پر پیپلز پارٹی کے مسلح دہشت گردوں نے ایم کیو ایم کے کارکنان پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں حنیف نامی راہ گیر شدید زخمی ہوگیا۔بلدیہ ٹاؤن کے علاقے کوکن کالونی میں پیپلز پارٹی کے مسلح دہشت گردوں نے حق پرست ٹاؤن ناظم کامران اختر سے بدتمیزی کی اور پھر ان پر فائرنگ کردی خوش قسمتی سے کامران اختر فائرنگ کی زد سے محفوظ رہے۔کراچی کی طرح نواب شاہ میں بھی پیپلز پارٹی کے دہشت گردوں کی غنڈہ گردیوں کا سلسلہ جاری ہے۔نواب شاہ میں پیپلز پارٹی کے دہشت گردوں نے حق پرست امیدوار رشید بھیا کے گھر پر حملہ کردیا اوران کے گھر پر فائرنگ کردی۔اسی طرح حیدرآباد اور میرپور خاص میں بھی پیپلز پارٹی کے دہشت گردوں کی جانب سے مسلح دہشت گردی، غنڈہ گردی اور اشتعال انگیز کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔

کراچی میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر کے کارکن محمد علی اور ایک ہمدرد بچی کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔19 فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر یونٹ 28 کے کارکن محمد علی اور ایک ہمدرد بچی کی شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ محمد علی شہید اور شہید بچی کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ دونوں شہید کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

کراچی،حیدرآباد اور نوابشاہ میں پیپلز پارٹی کے مسلح کارکنوں کی جانب سے ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنانا قابل مذمت ہے۔رابطہ کمیٹی

پیپلز پارٹی کو انتخابات میں کامیابی پر خوشیاں منانے کا حق ہے لیکن یہ حق کسی کو نہیں پہنچتا کہ وہ کامیابی کی آڑ میں سیاسی مخالفین اور عام شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنائے

کراچی۔۔۔19 فروری 2008ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کراچی، حیدرآباد اور نوابشاہ میں پیپلز پارٹی کے مسلح کارکنوں کی جانب سے ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنانے کی شدید مذمت کی ہے اور صدر پرویز مشرف سے مطالبہ کیا ہے کہ دہشت گردی کے ان واقعات کا فوری نوٹس لیا جائے۔اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ آج کراچی میں رنچھوڑ لائن کے علاقے میں پیپلز پارٹی کے مسلح کارکنوں نے ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایم کیوایم کے کارکن محمد علی اور ایک بچی شہید ہوگئی۔پیپلز پارٹی کے مسلح دہشت گردوں نے بلدیہ ٹاؤن کے ٹاؤن ناظم کامران اختر پر بھی حملہ کیا اور ان کی گاڑی کو نقصان پہنچایا۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ان واقعات کے علاوہ رنچھوڑ لائن کے علاقوں مارواڑی لین ، بوہرا پیر نشتر روڈ، شومارکیٹ،نشتر چوک اور کراچی کے مختلف علاقوں میں ایم کیوایم کے دفاتر اور ہمدردوں کے مکانات پر حملے کئے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ نوابشاہ میں پیپلز پارٹی کی جانب سے نکالی جانے والی ریلی کے شرکاء نے الیکشن میں ایم کیوایم کے امیدوار رشید احمد بھیا کے گھر پر بھی فائرنگ کی جس سے ایک بچی زخمی ہوئی۔اسی طرح حیدرآباد اور میرپورخاص میں بھی پیپلز پارٹی کی جانب سے اسی طرح کی اشتعال انگیز کارروائیاں کی جارہی ہیں۔رابطہ کمیٹی نے دہشت گردی کے ان واقعات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کو انتخابات میں کامیابی پر خوشیاں منانے کا حق ہے لیکن یہ حق کسی کو نہیں پہنچتا کہ وہ کامیابی کی آڑ میں سیاسی مخالفین اور عام شہریوں کو دہشت گردی کا نشانہ بنائے اور ایسا کرنے کی کسی کو بھی اجازت نہیں دی جاسکتی۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت پرویز مشرف اور نگراں وزیراعظم محمد میاں سومرو سے مطالبہ کیا کہ دہشت گردی کے ان واقعات کا فوری نوٹس لیا جائے اور دہشت گردوں کو گرفتار کیا جائے۔

☆☆☆☆☆